سوال

(171) کیا عذابِ قبر حق ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض ملحدین عذاب قبر کا انکار کرتے یںا ورکہتے ہیں کہ قبر میں عذاب نہیں ہوگا۔ کیونکہ قبر میں انسان کا صرف جسم ہوگا۔ اس کی روح آسمان پر ہوگی اور یہ سارے عذاب قیامت کے دن دیے جائیں گے۔ یہ دلیل پش کرتے ہیں کہ فرعون اور آل فرعون کو ہر روز صبح وشام عذاب دیا جاتا ہے جب کہ فرعون کی لاش تو مصر یا پھر فرانس میں رکھی ہے اور جو سیلاب میں بہہ گیا یا جو جل گیا، جیسے ہندو جلاتے ہیں یا کہ اس کے جسم کی راکھ بن گئی اس کے بارے میں کیا کہا جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

''عذابِ قبر'' کا مسئلہ کتاب وسنت کی بے شمار نصوص میں ثابت شدہ ہے۔ کسی مومن کے لائق نہیں کہ اس کا انکار کرے ورجہاں تک عذاب کی کیفیت کا تعلق ہے سو یہ برزخی معاملہ ہے جس کا دنیا میں فیصلہ کرنا انسانی استطاعت سے ماوراء ہے۔ اکٹھے دو سوئے ہوئے آدمی بحالت خواب مختلف مناظر میں مبتلا ہوتے ہیں۔ ایک نعمتوں میں اور دوسرا عذاب میں، کسی کو دوسرے کی حالت کا شعور نہیں ہونے پاتا، حالانکہ وہ ایک ہی جگہ آرام فرما ہیں۔ سو برزخی معاملہ تو بہت وسیع ہے۔ جس کا ادراک انسانی دائرہ اختیار سے خارج ہے۔ بس اس پر ایمان لانا واجب ہے۔ روح قبض ہونے کے ساتھ ہی حقیقت حال منکشف ہوجاتی ہے۔

یاد رہے نصوص شریعت میں کیڑے نکالنا الحاد کے علمبرداروں کا امتیازی نشان ہے۔ ورنہ کون نہیں جانتا کہ محدثین کرام کی خدمات نصف النہار کی طرح عیاں ہیں کھرے اور کھوٹے سکے کا بازار علیحدہ علیحدہ جما دیا ہے۔ فَمَن شَاءَ فَلْيُؤْمِن وَمَن شَاءَ فَلْيَكْفُرْ ہزاروں افراد کے حالاتِ زندگی کو معیارِ حق کی کسوٹی پر پرکھنا ان کا عظیم کارنامہ ہے جن کی مثال پش کرنے سے تاریخ عالم قاصر ہے۔ اللہ رب العزت ان کی مساعیٔ جمیلہ قبول فرما کر اعلیٰ علیین میں مقام عنایت فرمائے۔ اور ہمیں شکر گزاری کی توفیق بخشے! احسان فراموش ہونا اپنے کو ہلاکت میں ڈالنا ہے۔

ملحدین کو قائل کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ حسب استطاعت پہلے اپنے کو ضروری علم سے مسلح کریں پھر علی وجہ البصیرت ان کو اللہ کے دین کی طرف دعوت دیں۔ توامید ہے کہ دعوت نتیجہ خیز ثابت ہوگی اور اشکالات کی صورت میں پختہ کار اہل علم کی طرف رجوع کریں۔ اور ایک عام آدمی کے لیے بھی یہ ہے کہ اپنی زبان میں موضوع سے متعلق صحیح العقیدہ علماء کی کتابوں کو پڑھ کر کما حقہ واقفیت حاصل کرکے ٹھوس دلائل کی روشنی میں عقل ونقل سے ان کو قائل کرنے کی سعی کرے۔ (وَالتَّوفِيقُ بِيَدِاللَّهِ)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:196

محدث فتویٰ